بسم اللہ الرحمن الرحیم

مضمون مجلہ دابق 8

خلافت کے چھوٹے شیر

جیسا کہ توقع تھی کہ کُفار کو خلافت میں چھوٹے سپاہی ناگوار لگیں گے۔ لیکن یہ اللہ کے نبی ﷺ کی سُنت ہے، کہ آپ ﷺ کم سِن صحابہ اکرامؓ جو لڑنے کے قابل تھے اُن کو مُشرکین کے خلاف لڑنے کی اجازت دیتے تھے۔ یہ دو کم سِن انصاری لڑکے ہی تھے جنہوں نے جنگ بدر میں ابو جہل کو قتل کیا، اور جیسا صحابہؓ کے بچوں نے اُس وقت کے طاغوت اور اُمت کے فرعونوں کے خون سے اپنی تلواروں کو خون آلود کیا اِسی طرح اللہ کے حکم سے خلافت کے بچے آج کے اِن طواغیت کے خون سے اپنی گولیوں کو آلودہ کریں گئیں۔

آنے والے کل کے شیر

جیسا کہ دولتِ اسلامیہ کے مجاہدین کفر کے خلاف اپنی پیش قدمی جاری رکھے ہوئے ہیں، تو بچوں کی ایک نئی نسل بھی بڑی بے تابی سے اُس دن کا انتظار کر رہی ہے کہ جب انھیں ایمان کا جھنڈا اُٹھانے کے لیے بُلایا جائے گا۔ یہ اِس مجاہد اُمت کے وہ بچے ہیں جو کہ سرزمین ملحمہ (جنگ عظیم) میں شریعت کے سائے تلے خطہ اول میں پروان چڑھ رہے ہیں۔

دولتِ اسلامیہ نے پوری دُنیا میں کلمۃ اللہ کو بُلند کرنے کے لیے اور دِفاع اسلام کے لیے صلیبیوں اور اُن کے اتحادیوں سے سامنا کرنے کے لیے ایک نئی نسل کی تربیت کا فرض جو پوری اُمت پر عائد تھا، اپنے ذمے لیا ہے۔ دولتِ اسلامیہ نے اِن اشبال (شیروں کے بچوں) کی عسکری تربیت اور قرآنُ سُنت سکھانے کے لیے ادارے قائم کیے ہیں۔ اِنہی شیروں کے حوالے دولتِ اسلامیہ نے حال ہی میں دو ایجنٹ کیے ہیں، جو روسی خفیہ ایجنسی کے ایجنٹ تھے، اور ایک اسرائیلی موساد کا ایجنٹ تھا۔ تاکہ اِن کو قتل کر کے اُن لوگوں کے لیے ایک مثال قائم کر دی جائے، جو مُجاہدین کی صفوں میں گھسنے کی کوشش کر رہے ہیں۔